



سوال

(41) جو امام قرآن میں لحن کرے اسکے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام قرآن پڑھنے میں لحن کرتا ہے اور کبھی کبھی قرآنی آیات کے حروف کی ادائیگی میں کمی بیشی کر جاتا ہے تو اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔؟ محمد۔ ب۔ ا۔ ابہا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب اس کے لحن سے معنی میں کچھ فرق نہ پڑتا ہو تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے میں کچھ حرج نہیں۔ جیسے الحمد للہ رب العالمین میں رب کی ب کے کسرہ (- -) کے بجائے نصب (- -) یا رفع (- -) پڑھ جائے اس طرح الرحمن کے ن کے کسرہ (- -) کے بجائے (نصب - -) یا رفع (- -) پڑھ جائے مگر جیسے ایک نعبد میں ایک کے ک کسرہ (- -) پڑھے اور جیسے نعمت کی ت پر کسرہ (- -) یا ضمہ درست ہوگی اور ہر حالت میں مسلم کے لیے ہدایت یہ ہے کہ وہ بھائی کو نماز میں بھی سکھائے اور باقی اوقات میں بھی، کیونکہ ہر مسلم کا بھائی ہے۔ جب کوئی غلط کام کرے تو دوسرا رہنمائی کرتا ہے اور اگر وہ ان پڑھ ہو تو اسے سکھاتا ہے اور اگر قرآن اس پر اٹک جائے تو اسے بتلاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 65

محدث فتویٰ